CIVIC ACTION TEAMS

Pakistan Coronavirus CivActs Campaign

بلیٹن نمبر 35

14جون، 2021

کورونا وائرس جیسی عالمی وباء جعلی خبروں، غلط معلومات اور افواہوں کے باعث معاشرے میں تنازعات کا باعث بن سکتی ہے۔ پاکستان میں حالیہ سالوں میں سیلابوں، زلزلوں اور ڈینگی کے پھیلاؤ کے دوران بھی ان عوامل کا مشاہدہ کیا گیا۔ کووِڈ۔19 کے دوران بھی صورتِ حال کچھ مختلف نہیں رہی جب جعلی خبروں، افواہوں اور حقائق کو توڑ مروڑ کر پیش کرنے سے نہ صرف اس آفت سے نمٹنے والے رضا کار اور عملہ متاثر ہوا بلکہ ایسی خبروں اور افواہوں کی موجودگی میں عوام بھی اپنا حقیقی کردار ادا کرنے سے قاصر رہی۔

درجِ بالا عوامل کو مدِ نظر رکھتے ہوئے اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان نے یورپین یونین کے مالی تعاون اور ایشیا فاؤنڈیشن پاکستان کی تکنیکی معاونت سے کورونا وائرس سِوک ایکٹس کیمپین(Coronavirus CivicActs Campaign) کے نام سے ایک مہم شروع کی۔ اس مہم کے ذریعے حقائق کی جانچ پڑتال کرکے درست اعدادو شمارمرتب کرکے اور ورچوئل فورمزکے انعقاد سے ہر ہفتے معلوماتی بُلیٹنز تیار کیے جاتے ہیں۔اہم حکومتی فیصلوں، تصویری مواد، عوامی ردِ عمل، افواہوں کو مسترد کرکے مستند معلومات، بعض حلقوں کی منطقی تشویش اور صحت اور دیگر متعلقہ شعبوں سے اٹھنے والے سوالات کو ان بُلیٹنز کا حصہ بنایا جاتا ہے۔ ان بُلیٹنز کا مقصد ملک کے کمزور ترین طبقات خصوصاً خیبر پختونخواہ اور سندھ کے پسماندہ طبقات تک درست معلومات پہنچانا ہے (ان میں نسلی و مذہبی اقلیتیں، بیرونِ ملک سے واپس آنے والے تارکینِ وطن، متاثرینِ سمگلنگ، قیدی، خواتین، داخلی طور پر بے گھر افراد، ٹرانس جینڈرز، معذور افراد، متاثرینِ جبراور دیگر پسماندہ طبقات شامل ہیں)۔ ان بُلیٹنز کو اردو اور سندھی میں ترجمہ کرکے پیش کیا جاتا ہے جبکہ پشتو زبان میں آڈیو بُلیٹنز پیش کیے جاتے ہیں۔ یہ بُلیٹنز متعلقین، مقامی حکومتی نمائندوں، ذرائع ابلاغ، قانونی امدادکے اداروں، مقامی ریڈیو اسٹیشنوں، تعلیمی اداروں، خدماتِ عامہ کے اداروں اور دیگر انسان دوست اداروں کو آن لائن اور آف لائن دونوں ذرائع سے بھیجے جاتے ہیں۔

کووِڈ 19 ڈیش بورڈ
(پاکستان)

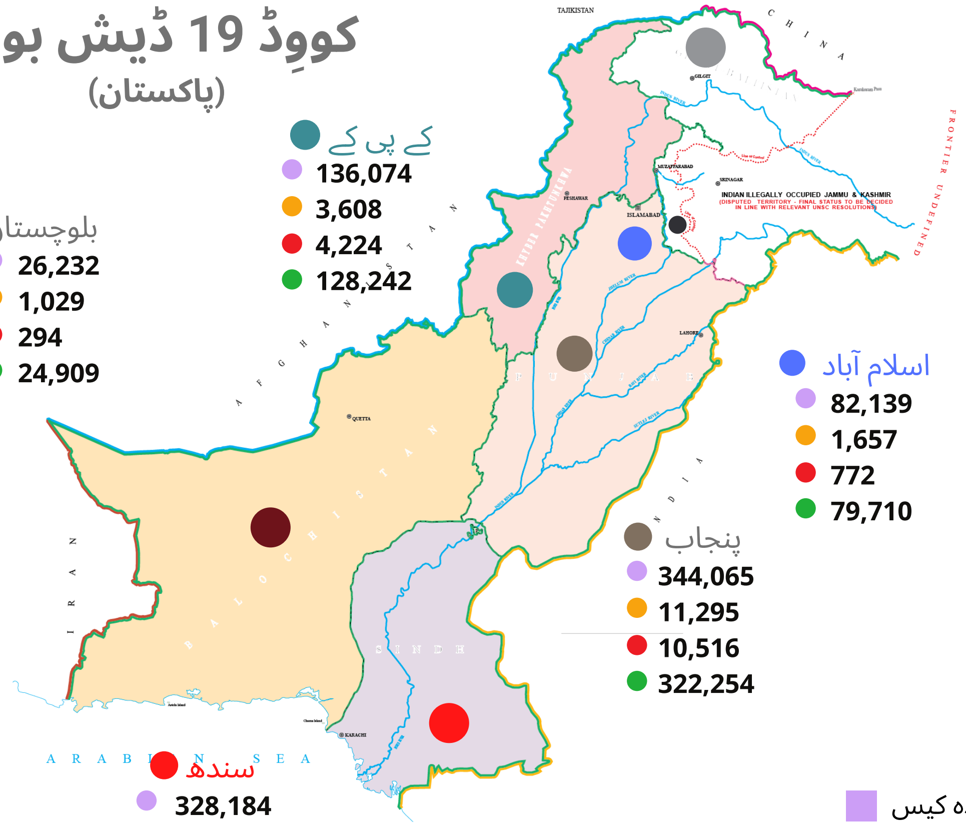

بلوچستان
- 26,232
- 1,029
- 294
- 24,909

کے پی کے
- 136,074
- 3,608
- 4,224
- 128,242

گلگت بلتستان
- 5,712
- 101
- 108
- 5,503

اسلام آباد
- 82,139
- 1,657
- 772
- 79,710

کشمیر
- 19,783
- 541
- 566
- 18,676

پنجاب
- 344,065
- 11,295
- 10,516
- 322,254

سندھ
- 328,184
- 23,495
- 5,243
- 299,446

تصدیق شدہ کیس — کل اموات — کل ایکٹو کیس — کل رکوریز

تصدیق شدہ کیس	کل ایکٹو کیس	کل اموات	کل رکوریز
942,189	41,726	21,723	878,740

یورپئین یونئین کے معالی تعاون سے

accountabilitylab PAKISTAN

The Asia Foundation

اس اشاعتی مواد کو یورپئین یونئین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپیئین یونئین اس میں پیش کئِے گئے خیالات سے متفق ہو۔

کروناوائرس ویکسین کی تازہ ترین صورتحال

ویکسین کی کُل لگائی جانے والی تعداد	سنگل ڈوز	ڈبل ڈوز
10,696,402	5,439,101	2,883,959
گزشتہ 24 گھنٹے: 200,064	گزشتہ 24 گھنٹے: 189,320	گزشتہ 24 گھنٹے: 10,744

حقیقت اور افواہ

بھارت میں کروناوائرس کے کیسز میں سامنے آنے والا بلیک فنگس کروناوائرس کی علامت نہیں ۔"میکر مائکوسس "فنگل بیماری ہےجس کی وجہ سےٹشو نیکروسس (ہڈیوں کا کمزور ہونا) ہوتا ہےجوجلدکوگہرا رنگ دیتا ہے،لہذااس کو "بلیک فنگس " کہا جاتا ہے ۔ اگرچہ فنگس انسانی جسم پر زیادہ دیر نہیں پنپتا اور باآسانی اس کا علاج ممکن ہے تاہم کروناوائرس کے ایسے مریض جنہیں ذیا بیطس کا مرض لاحق ہو ان کا بلیک فنگس کا علاج ہوناناممکن ہو تا ہے، اس کی وجہ یہ ہے کہ ایسے مریضوں کی قوت مدافعت بہت کم ہوتی ہے اور جسم ایک ہی وقت میں کروناوائرس اور میکر مائکوسس سے نہیں لڑ سکتا ۔ بھارت میں اس طرح کے مریضوں کی بڑی تعداد کی وجہ یہ ہے کہ بھارت ذیابیطس کے مریضوں کی تعداد کے لحاظ سے دنیا میں پہلے نمبر پر ہے اور وہاں دیگر ممالک کے مقابلے میکر مائکوسس سے متاثر ہونے کے امکانات 70 فیصد زیادہ ہیں

جیسے جیسے دنیا میں کروناوائرس کی نئی ویکسینز سامنے آرہی ہیں اور شہریوں میں ویکسین لگوانے کے رجحان میں اضافہ ہورہا ہے ، لوگوں میں یہ بدگمانی بھی جنم لے رہی ہے کہ کچھ مخصوص ویکسینز دیگر کے مقابلے میں بہتر ہیں ۔ تاہم حقیقت میں تمام ویکسین ایک جیسی اور سب کا کام ایک ہی ہے یعنی ویکسین لگوانے والے فرد کی قوتِ مدافعت میں اضافہ۔ ویکسین کی تیاری میں استعمال کیے جانے والے اجزا اورویکسین کی افادیت مختلف ہو سکتی ہے ۔ اگر آپ کو ویکسین کے کچھ اجزا سے الرجی ہے یا آپ دو کی بجائے ایک ڈوز والی ویکسین لگوانا چاہتے ہیں تو آپ کسی ایک ویکسین کو دیگر پر ترجیح دے سکتے ہیں ۔ تاہم ان دعووں میں کوئی حقیقت نہیں کہ چینی ویکسینز کم تر افادیت کی حامل ہیں اور امریکی ویکسینز بہترین ہیں

(ذریعہ۔ میڈیکل نیوز ٹوڈے)

یورپیئن یونئین کے معالی تعاون سے

اس اشاعتی مواد کو یورپیئن یونئین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپیئن یونئین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔

سندھ میں کروناوائرس کے مریضوں کی تعداد میں کمی کے بعد پابندیوں میں نرمی

کرونا وائرس کی تیسری لہر کے دوران سندھ میں کئی ماہ تک بڑی تعداد میں کیسز سامنے آنے اور سخت پابندیوں کے نفاذ کے بعد بالآخر صوبے میں کیسز میں کمی ہونا شروع ہوگئی ہے اور صوبائی حکومت نے چند قوانین میں نرمی کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ صوبے میں مثبت کیسز کی شرح 10 فیصد سے کم ہونے کے بعد تجارتی سرگرمیوں کو شام 6 بجے کی بجائے رات 8 بجے تک جاری رکھنےاور ریستورانوں میں آؤٹ ڈور کھانے کی سہولت آدھی رات تک کھولنےکے فیصلے کیے گئے ہیں جبکہ تما م دکانداروں ، عملے اور دیگر افراد کی ویکسین لازمی قرار دی گئی ہے اور حکام ویکسین لگوانے والے افراد کی تصدیق بھی کریں گے ۔ بڑی جماعتوں کے لیے سکول بھی کھل جائیں گے اور اساتذہ کے لیے ویکسین لگوانا لازمی ہوگا ۔اسی طرح شادی ہال اور آؤٹ ڈور شادیوں کی اجازت بھی دوہفتوں بعد دے دی جائے گی۔

(ذریعہ۔دی نیوز)

خیبر پختونخوا میں بھارتی اور جنوبی افریقی اقسام کے کروناوائرس کی تصدیق

اگرچہ خیبر پختوانخوا میں مجموعی طور پر کروناوائرس کیسز میں کمی واقع ہورہی ہے تاہم صوبے میں بھارتی اور جنوبی افریقی اقسام کے مریضوں کی بھی تصدیق ہوئی ہے۔ دبئی سے پاکستان پہنچنے والے کرونا وائرس کے تین مریضوں میں سے ایک میں ڈیلٹا قسم (عالمی ادارہ صحت کی طرف بھارتی قسم کو دیا گیا نیا نام) کے وائرس کی تصدیق ہو ئی ہے جبکہ دیگر دو میں جنوبی افریقی قسم کا وائرس پایا گیا۔ واضح رہے کہ پاکستان میں ڈیلٹا قسم کا پہلا مریض بھی خلیجی ممالک سے ہی آیا تھا۔ چونکہ یہ دونوں اقسام زیادہ تیزی سے پھیلتی ہیں اس لیے شہریوں سے اپیل ہے کہ وہ حکومتی قواعد و ضوابط(ایس او پیز) پر سختی سے عمل کرتے رہیں اور جلد از جلد خود کو ویکسین کے لیے رجسٹرڈ کروائیں۔ مزید برآں ، پاکستان سے بیرون ممالک اور بیرون ممالک سے پاکستان سفر کرنے والے مسافروں کو مشورہ ہے کہ احتیاطی تدابیر پر سختی سے عمل کریں اور سفر کے قواعد مثلاً قرنطینہ اختیار کرنے اور پی سی آر ٹیسٹ کروانے پر ضرور عمل کریں ۔

(ذریعہ۔ڈان)

کرونا وائرس ویکسین کے اب تک سامنے آنے والے سائیڈ ایفیکٹس

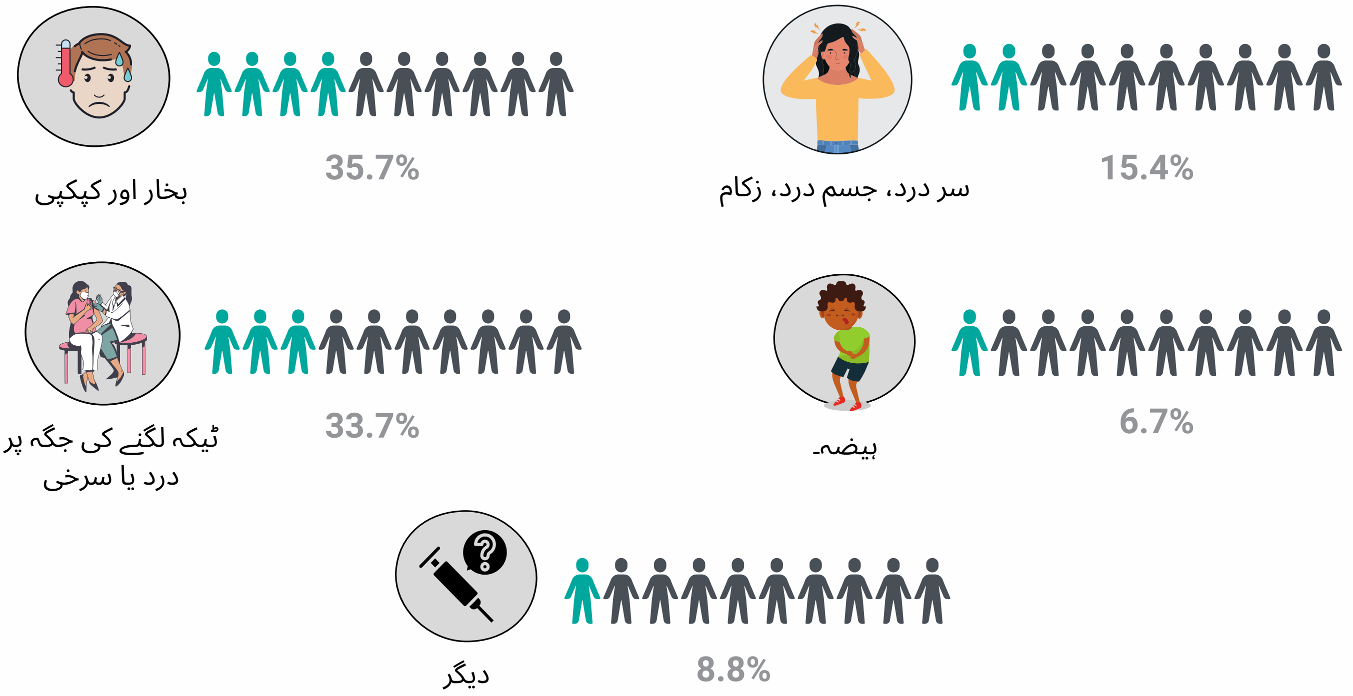

ذریعہ۔ حکومتِ پاکستان

یورپئین یونئین کے معالی تعاون سے

accountabilitylab PAKISTAN

The Asia Foundation

اس اشاعتی مواد کو یورپئین یونئین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپئین یونئین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔

کووڈ 19 اپڈیٹس

پاکستان میں کروناوائرس کے مثبت کیسز کی تعداد 50ہزار سے کم ہوگئی

کروناوائرس کی تیسری لہر کی شدت میں کمی واقع ہونا شروع ہو گئی ہے اور مارچ 2021 کے اختتام سے اب تک پہلی دفعہ ملک میں مثبت کیسز کی تعداد 50 ہزار سے کم ریکارڈ کی گئی ہے۔ یہ مثبت پیش رفت ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب ملک میں کیسز مثبت آنے کی شرح 5 فیصد سے کم ہو ئی ہے اور مکمل طور پر ویکسین (سنگل ڈوز ویکسین کی ڈوزیا ڈبل ڈوز ویکسین کی دونوں خوراکیں)لگوانے والے شہریوں کی تعداد 10 لاکھ سے تجاوز کر چکی ہے ۔ اس لہر کے دوران بدترین صورتحال سندھ کی رہی اور وہیں ڈیلٹا(بھارتی) قسم کا پہلا کیس سامنے آیا۔ کیسز کی تعداد کے لحاظ سے پنجاب دوسرے نمبر پر رہا جہاں کیسز کی تعداد 6 ہندسوں تک پہنچی جبکہ خیبر پختونخوا کا نمبر تیسرا رہا۔ دیگر تمام علاقوں میں کیسز کی تعداد 5 ہندسوں تک محدود رہی اور وہاں کیسزنمایاں طور پر کام رہے۔ شرح اموات بھی 3 ہندسوں سے 2 پر آچکی ہے اور وسط اپریل کے مقابلے میں جب یہ لہر عروج پر تھی ، شرح اموات میں کافی حد تک کمی واقع ہوئی ہے ۔

(ذریعہ۔ دی نیوز)

کروناوائرس سے نمٹنے کیلئے امریکہ نے پاکستان کو ضروری سامان عطیہ کر دیا

امریکہ نے کرونا وائرس سے نمٹنے کے لیے درکار ضروری سازوسامان پاکستان کو عطیہ کیا ہے ۔ ہوائی جہاز کے ذریعے پہنچنے والےطبی سازوسامان میں ذاتی حفاظت کے آلات اور نبض آکسی میٹر شامل ہیں جبکہ اس سامان کی دیکھ بھال اور تکنیکی معاونت بھی امریکہ کی طرف سے پاکستان کو فراہم کی گئی ہے۔ معروف ادارہ یوایس ایڈ کروناوائرس کے خلاف جد وجہد اور اپنے صحت کے نظام کی بہتری کے لیے پاکستان سمیت 120 ممالک کو طبی امداد اور دیگر نوعیت کی معاونت فراہم کر رہاہے۔ یوایس ایڈ کوویکس میں بھی معاونت فراہم کر رہا ہے جس کے ذریعے پاکستان کو بھی آسٹرا زینیکا اور فائزر ویکسینز موصول ہوئی ہیں

(ذریعہ۔ ٹریبیون)

یورپیئن یونئین کے معالی تعاون سے

اس اشاعتی مواد کو یورپئین یونئین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپیئین یونئین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔

کرونا وائرس ویکسین لگوانے کی رجسٹریشن کا عمل

40 سال یا اس سے زائد عمر کے شہری۔ خود کو رجسٹرڈ کروائیں اپنے کسی بھی قریبی ویکسین سینٹر جا کر ویکسین لگوائیں

30 سے 39 سال کی عمر کے شہری۔ خود کو رجسٹرڈ کریں اور کسی بھی قریبی سینٹر جا کر ویکسین لگوائیں

19 سے 29 سال کی عمر کے شہری۔ رجسٹریشن کا آغاز 27 مئی سے ہو چکا ہے ۔ جیسے ہی اس عمر کے افراد کی ویکسینیشن کا آغاز ہو گا انہیں ایس ایم ایس کے ذریعے ویکسین لگنے کی تاریخ اور متعلقہ سینٹر کے بارے میں آگاہ کر دیا جائے گا۔

رجسٹرڈ طبی اہلکار۔ رجسٹرڈ طبی اہلکاروں کو شیڈول کے مطابق ان کے ویکسین لگنے کی تاریخ اورسینٹر کے بارے میں انہیں بذریعہ ایس ایم ایس آگاہ کر دیا جائے گا۔ رجسٹریشن کے لیے این سی اوسی کی ویب سائٹ سے رجوع کریں۔

رجسٹریشن ۔ کسی بھی موبائل نمبر سے اپنا شناختی کارڈ نمبر **1166** پر بھیج کر یا نادرا کی مخصوص **ویب سائٹ** پر جا کر خود کو رجسٹرڈ کروائیں

ویکسینیشن سینٹر تلاش کریں

ضرورت پڑنے پر آپ **ایک دفع اپنا ویکسینیشن سینٹر** تبدیل کروا سکتے ہیں

اپوائنٹمنٹ حاصل کریں

ویکسینیشن سینٹر جائیں

صحت عامہ کے عملے کے پاس جاکر اپنے **شناختی کارڈ** اور **PIN** کوڈ کی تصدیق کرائیں

ویکسین لگوائیں

بیرون ملک سفر کرنے والے افراد کی ویکسینیشن سے متعلق خصوصی ہدایات ۔

18 سال سے زائد عمر کے ایسے شہری جن کے پاس قانونی ویزہ/اقامہ موجود ہے وہ کسی بھی مرکز جا کر ویکسین لگوا سکتے ہیں جس کے لیے درجِ ذیل مراحل سے گزرنا ہوگا

1۔ کسی بھی قریبی کرونا ویکسین مرکز جائیں اور وہاں موجود عملے کو اپنا ویزہ (ورک یا سٹڈی) دکھائیں

2۔ عملہ آپ کے پاسپورٹ اور ویزے (ورک یا سٹڈی) کا جائزہ لے گا ، اس کی انٹری کرے گا اور ویکسین لگا دے گا۔

3۔ عملہ ویکسین لگنے کی تفصیلات نمز کی ویب سائٹ پر درج کردے گا ۔ کسی تکنیکی خرابی ، عمر یا انٹرنیٹ کے مسئلہ کی صورت میں عملہ تفصیلات کاغذ پر درج کرکے این سی او سی کو بھجوا دے گا اور وہیں سے تفصیلات نمز کی ویب سائٹ پر درج ہو جائیں گی ۔

4۔ ویکسینیشن کا سرٹیفیکیٹ نادرا کی ویب سائٹ یا نادرا کے دفتر سے حاصل کیا جاسکے گا

(ذریعہ۔ این سی او سی)

یورپیئن یونئین کے معالی تعاون سے

اس اشاعتی مواد کو یورپیئن یونئین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپیئن یونئین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔

CIVIC ACTION TEAMS

Major vaccination centers in KP and Sindh

سندھ

سکھر

- آئی ایچ ایس ہسپتال لیبر فلیٹس — 0715811532
- ٹی ایچ پنوں عاقل — 0715690500
- ٹی ایچ روہڑی ۔ — 0333 7128627

خیرپور

- رانی پور — 03347382264
- ٹھری میر واہ۔ — 03333960839
- تعلقہ ہسپتال کوٹ ڈیجی۔ — 03013582910

شکار پور

- دیہی مرکزِ صحت ، سلطان کوٹ۔ — 03337577008
- دیہی مرکزِ صحت خان پور — 03003131100
- دیہی مرکزِ صحت ، گڑھی یاسین ۔ — 03453945330

جیکب آباد

- سول ہسپتال، جیکب آباد — 03337341698
- تعلقہ ہسپتال ، ٹھل — 03335765590
- دیہی مرکزِ صحت گڑھی حسن — 03003174277

لاڑکانہ

- ٹی ایچ ڈوکری — 03337517256
- سی ایم سی ہسپتال ، لاڑکانہ — 03337533685
- رتو ڈیرو — 03453852452

خیبر پختونخوا

پشاور

- دیہی مرکز صحت ریگی۔ — 03335042588
- مدر اینڈ چائلڈ ہیلتھ سینٹر مٹانی — 03459146891
- پبلک ہیلتھ سکول — 03339611020

چارسدہ

- بنیادی صحت مرکز محمد ناری — 03045270647
- ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹرز ہسپتال چارسدہ۔ — 03339015031
- دیہی مرکز صحت بٹگرام — 03149160346

مردان

- ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹرز ہسپتال مردان۔ — 03005921350
- مردان میڈیکل کمپلیکس — 0333929881
- تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال تخت بھائی۔ — 03339191353

صوابی

- بنیادی مرکزِ صحت ، جھنڈا۔ — 03005921350
- بنیادی مرکزِ صحت ، کوٹھا — 0333929881
- سی ایچ کالو خان۔ — 03339191353

ہری پور

- سی ڈی کوٹ نجیب اللہ — 03059349975
- سول ہسپتال کے ٹی ایس — 03330928292
- ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹرز ہسپتال، ہری پور — 03155046070

یورپئین یونئین کے معالی تعاون سے

accountabilitylab PAKISTAN

The Asia Foundation

اس اشاعتی مواد کو یورپئین یونئین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپئین یونئین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔

میں اپنا ٹیسٹ کہاں سے کروا سکتا/سکتی ہوں؟

قومی ادارہ صحت پارک روڈ ، چک شہزاد ، اسلام آباد	اسلام آباد
آغا خان یونیورسٹی ہسپتال ، اسٹیڈیم روڈ ، کراچی ، سندھ	کراچی
لیاقت یونیورسٹی آف میڈیکل اینڈ ہیلتھ سائنسز (LUMHS) ، لبرٹی مارکیٹ چکر ، لیاقت یونیورسٹی اسپتال کے قریب ، حیدرآباد ، سندھ	حیدرآباد
گمبٹ انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز ، گمبٹ ، خیرپور ، سندھ	خیرپور
حیات آباد میڈیکل کمپلیکس ، فیز 4 فیز 4 حیات آباد ، پشاور ، کے پی	پشاور
چغتائی لیب ، مردان پوائنٹ ، شمسی روڈ ، مردان ، کے پی	مردان
ایکسل لیبز ، ٹی ایم اے پلازہ شاپ نمبر 6 ، گرلز ڈگری کالج سرکلر روڈ ہری پور کے قریب ، کے پی	ھری پور
شوکت خانم میموریل ہسپتال ، 7 اے بلاک آر۔ 3 ایم اے جوہر ٹاؤن ، لاہور ، پنجاب	لاھور
نشتر ہسپتال ، نشتر روڈ ، جسٹس حامد کالونی ، ملتان ، پنجاب	ملتان
آرمڈ فورسز انسٹی ٹیوٹ آف پیتھالوجی ، رینج روڈ ، سی ایم ایچ کمپلیکس ، راولپنڈی ، پنجاب	راولپنڈی
فاطمہ جناح اسپتال بھادر آباد ، وحدت کالوني ، کوئٹہ	کوئٹہ
عباس انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (اے آئی ایم ایس) ، امبور ، مظفرآباد ، آزاد کشمیر	مظفر آباد
ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال ، اسپتال روڈ ، گلگت ، جی بی	گِلگِت

مزید شہروں کے لئے دیکھیں
COVID-19 Health Advisory Platform

آپ ہم سے 0092-333-5873268 پر وٹس ایپ پر رابطہ کرکےاپنے اردگر د کرونا وائرس سے متعلق پھیلی کسی افواہ، غلط معلومات یا دیگرکوئی معلومات ہمیں بتا سکتے ہیں ۔ ہم اپنی کرونا وائرس سِوایکٹس مہم کے ہفتہ وار بلیٹنز کے ذریعے ان افواہوں کا خاتمہ کرکے مستند معلومات کی آگاہی فراہم کر یں گے۔

یورپئین یونئین کے مالی تعاون سے

accountabilitylab PAKISTAN

The Asia Foundation

اس اشاعتی مواد کو یورپئین یونئین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپئین یونئین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔